

وَ الصَّافَّاتِ صَفًّا (1) فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا (2)
 فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا (3) إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ (4) رَبُّ
 السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ
 (5) إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ (6) وَ
 حِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ (7) لَا يَسْمَعُونَ إِلَى
 الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَ يُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ (8) دُحُورًا
 وَ لَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ (9) إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
 فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ (10) فَاسْتَفْتِهِمْ أَ هُمْ أَشَدُّ
 خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ
 (11) بَلْ عَجِبْتَ وَ يَسْخَرُونَ (12) وَ إِذَا ذُكِّرُوا لَا
 يَذْكُرُونَ (13) وَ إِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخَرُونَ (14) وَ
 قَالُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ (15) أ إِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا

تُرَابًا وَ عِظَامًا أَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (16) أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ

(17) قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ (18) فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ

وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ (19) وَ قَالُوا يَا وَيْلَنَا هَذَا

يَوْمُ الدِّينِ (20) هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

تُكَذِّبُونَ (21)

By those who range themselves in ranks, those who so are strong in repelling (evil), and thus proclaim the message (of Allah)! Verily, verily, your God is one!- Lord of the heavens and of the earth and all between them, and Lord of every point at the rising of the sun! We have indeed decked the lower heaven with beauty (in) the stars,- (for beauty) and for guard against all obstinate rebellious Satans. (So) they should not strain their ears in the direction of the exalted assembly but be cast away from every side, repulsed. And for them is a perpetual chastisement, except such as snatch away something by stealth, and they are pursued by a flaming fire, of piercing brightness. Just ask their opinion: are they the more difficult to create, or the (other) beings We have created? Them have We created out of a sticky clay! Truly dost thou marvel, while they ridicule, and, when they are admonished, pay no heed,- and, when they see a sign, turn it to mockery, and say, "This is nothing but evident sorcery! "What! When we die, and become dust and bones, shall we (then) be

~~~~~  
 raised up (again) "And also our fathers of old?" Say thou: "Yea, and ye shall then be humiliated (on account of your evil)." Then it will be a single (compelling) cry; and behold, they will begin to see! They will say, "Ah! Woe to us! This is the day of judgment!" (A voice will say,) "This is the day of sorting out, whose truth ye (once) denied!"

قطار در قطار صف باندھنے والوں کی قسم، پھر اُن کی قسم جو ڈانٹنے پھٹکارنے والے ہیں، پھر اُن کی قسم جو کلام نصیحت سنانے والے ہیں تمہارا معبود حقیقی بس ایک ہی ہے وہ جو زمین اور آسمانوں کا اور تمام اُن چیزوں کا مالک ہے جو زمین و آسمان میں ہیں، اور سارے مشرقوں کا مالک۔ ہم نے آسمان دنیا کوتاروں کی زینت سے آراستہ کیا ہے اور ہر شیطان سرکش سے اس کو محفوظ کر دیا ہے۔ یہ شیاطین ملاء اعلیٰ کی باتیں نہیں سن سکتے، ہر طرف سے مارے اور ہانکے جاتے ہیں اور ان کے لیے پیہم عذاب ہے۔ تاہم اگر کوئی ان میں سے کچھ لے اڑے تو ایک تیز شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ اب ان سے پوچھو، ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا ان چیزوں کی جو ہم نے پیدا کر رکھی ہیں؟ ان کو تو ہم نے لیس دار گارے سے پیدا کیا ہے۔ تم (اللہ کی قدرت کے کرشموں پر) حیران ہو اور یہ اس کا مذاق اڑا رہے ہیں - سمجھایا جاتا ہے تو سمجھ کر نہیں دیتے۔ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو اسے ٹھٹھوں میں

اڑاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں "یہ تو صریح جادو ہے، بھلا کہیں ایسا ہو سکتا ہے کہ جب ہم مر چکے ہوں اور مٹی بن جائیں اور ہڈیوں کا پنجرہ جائیں اُس وقت ہم پھر زندہ کر کے اٹھا کھڑے کیے جائیں؟ اور کیا ہمارے اگلے وقتوں کے آباواجداد بھی اٹھائے جائیں گے؟" ان سے کہو ہاں، اور تم (خدا کے مقابلے میں) بے بس ہو۔ بس ایک ہی جھڑکی ہوگی اور یکایک یہ اپنی آنکھوں سے (وہ سب کچھ جس کی خبر دی جا رہی ہے) دیکھ رہے ہوں گے۔ اُس وقت یہ کہیں گے ہائے ہماری کم بختی، یہ تو یوم الجزا ہے۔" یہ وہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔"

کیتار در کیتار سقر باڈھنے والوں کی کسَم، فیر उनकी کسَم جو ڈاٹنے-فٹکارنے والے ہیں، فیر उनकी کسَم جو کلَامے-نسیہت سونانے والے ہیں، تُمہارا ما بُوَدے-ہکِیکی بس اک ہی ہے— وہ جو جَمِین اور آسماںوں کا اور تمام ان چیزوں کا مالِک ہے جو جَمِین و آسماں مَیں ہیں، اور سرے مشرِیکوں کا مالِک۔ ہم نے آسماں-دُنیا کو تاروں کی جِینت سے آراستہ کیا ہے اور ہر شَیْتانے- سرکش سے اُسکو مہ فُوج کر دیا ہے | یے شَیْاتیں ملے-آلا کی باتیں نہیں سُن سکتے، ہر طرف سے مارے اور ہاَکے جاتے ہیں اور اُنکے لیے پَہم اَجَاب ہے | تاہم اگر کوئی اُنمَیں سے کُछ لے اُڈے تو اک تَہِ شِولا اُسکا پِछا کرتا ہے | اب اِنسے پُछو، اِنکی پَیداِش جَیادا مُشکِل ہے یا ان چیزوں کی جو ہم نے پَیدا کر رَخی ہیں؟ اِنکو تو ہم نے لَسدار گارے سے پَیدا کیا ہے | تُم (اَللّٰہ کی کُدرت کے کرِشموں پر) ہِیران ہو اور

ये उसका मज़ाक़ उड़ा रहे हैं | समझाया जाता है तो समझकर नहीं देते | कोई निशानी देखते हैं तो उसे ठूटो में उड़ाते हैं | और कहते हैं “यह तो सरीह जादू है, भला कहीं ऐसा हो सकता है कि जब हम मर चुके हों और मिट्टी बन जाएँ और हड्डियों का पिंजर रह जाएँ उस वक़्त हम फिर ज़िन्दा करके उठा खड़े किए जाएँ? और क्या हमारे अगले वक्तों के आबा व अजदाद भी उठाए जाएँगे?” इनसे कहो— हाँ, “और तुम (खुदा के मुकाबले में) बेबस हो |” बस एक ही झिड़की होगी और यकायक ये अपनी आँखों से (वह सब कुछ जिसकी ख़बर दी जा रही है) देख रहे होंगे | उस वक़्त ये कहेंगे, “हाय हमारी कमबख्ती, यह तो यौमुल-जज़ा है |”— यह वही फैसले का दिन है जिसे तुम झुटलाया करते थे |